

بسم الله الرحمن الرحيم

کیا اللہ پاک کے صرف ننانوے نام ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا اللہ پاک کے صرف ننانوے نام ہیں یا اس کے علاوہ بھی نام ہیں؟

جواب

اللہ پاک کا ذاتی نام ایک ہے: ”اللہ“۔ اس کے علاوہ جتنے نام ہیں وہ اللہ پاک کے صفاتی نام ہیں۔ نیز اللہ پاک کے صفاتی نام بھی صرف ننانوے نہیں ہیں۔ بلکہ دلائل الخیرات شریف میں اللہ پاک کے تقریباً 201 نام بیان ہوئے ہیں، نیز مدارج النبوة میں اللہ پاک کے تقریباً 1000 نام گنوائے گئے ہیں۔ البتہ حدیث پاک میں 99 ناموں کا ذکر اور انہیں یاد کرنے کی فضیلت آئی ہے۔

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ کریم خود ارشاد فرماتا ہے: ”وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا ۚ وَذَرُوا الَّذِينَ يُحَدِّثُونَ فِي الْأَسْمَاءِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ“ ترجمہ کنز الایمان: اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام تو اسے ان سے پکارو اور انہیں چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے نکلے ہیں وہ جلد اپنا کیا پائیں گے۔ (پارہ 9، سورۃ الاعراف، آیت: 180)

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کریمہ کے تحت ہے: ”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو، جس نے انہیں یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہوا۔ (بخاری، حدیث 2736)

حضرت علامہ سبکی بن شرف نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اسمائے الہیہ ننانوے میں مُنْخَصَر نہیں ہیں، حدیث کا مقصود صرف یہ ہے کہ اتنے ناموں کے یاد کرنے سے انسان جنتی ہو جاتا ہے۔“

حدیث پاک میں اللہ تعالیٰ کے یہ ننانوے اسماء بیان کئے گئے ہیں: ”هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْعَقَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُدِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْعَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيزُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُخَيُّ الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالَى الْبِرُّ التَّوَّابُ الْمُنتَقِمُ الْعَفُورُ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النَّوْرُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ۔“ (ترمذی، حدیث

(3518) ”(تفسیر صراط الجنان، جلد 3، صفحہ 479-480، مکتبہ المدینہ، کراچی)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2404

تاریخ اجرا: 22 محرم الحرام 1447ھ / 18 جولائی 2025ء



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net